۳۵ دراصل گروی رکھنے کی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے جب آپس میں ایک دوسرے پر اعتماد نہیں ہوتا ہے۔ گروی رکھنے کے بعد اگر اعتماد کی صورت پیدا ہو جائے تو پھر قرضخواہ کو چاہیئے کہ گروی چیز (جو اس کے پاس امانت ہے اور جس سے فائدہ اٹھانا درست نہیں ہے) قرضدار کے حوالہ کردے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ گروی رکھنے کا معاملہ اللہ کو پسندیدہ نہیں ہے، بس کام نکالنے کے لیے ہے۔

۳۶ دل گنہگار ہے ___ یعنی یہ اس کے فسادِ قلب کی نشانی ہے، جس کے گناہ ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے، اگرچہ لوگ اس کو معمولی جان کر اس میں گناہ نہ مانیں۔

سورت کے ختم پر بطورِ خلاصہ چند نہایت اہم باتوں کا ذکر

آگے سورت کے خاتمہ کی آیتیں ہیں، جن میں پہلے اللہ کی قدرت اور اس کے علم کا ذکر ہے۔ پھر ایمان و عقیدہ کا ذکر ہے، جس سے سورت کی ابتداء ہوئی تھی۔ اس کے بعد اہلِ ایمان کے ایمان اور ان کے مومنانہ طرزِ عمل کا بیان ہے۔ پھر اللہ کی ہدایت کے احکام پر تبصرہ ہے۔ اس کے بعد بھلی بُری زندگی اور اس کے انجام کا ذکر ہے۔ آخر میں نہایت جامع و پُرکشش دُعا پر سُورت کو ختم کیا گیا ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ
اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟

وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

" آسمان و زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے۔ اپنے دل کی باتوں کو اگر ظاہر کرو یا چھپاؤ (سب اللہ کے علم میں ہے) اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر جس کو چاہے بخش دے گا اور جسے چاہے سزا دے گا۔ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے[۱] اللہ کا رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا اور مومن ایمان لائے۔ یہ سب اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں[۲] (وہ کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں کے درمیان تفریق نہیں کرتے ہیں[۳] اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور فرمانبرداری کا سر جھکا دیا[۴] اے ہمارے پروردگار ہم آپ سے بخشش چاہتے ہیں اور ہمیں آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اللہ کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتا ہے[۵] ہر ایک کی بھلائی کا فائدہ اسی کو پہنچے گا اور برائی کا نقصان اسی کو اٹھانا پڑے گا[۶] اے ہمارے پروردگار، ہماری بھول چوک پر پکڑ نہ فرمائیے۔ اے ہمارے پروردگار، ہمارے اوپر ایسا بوجھ نہ ڈالیے جیسا کہ آپ نے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے پروردگار ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوائیے جس کی ہم میں طاقت نہیں ہے۔ ہمیں درگذر فرمائیے، ہمیں بخش دیجئے، ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہی ہمارے کارساز ہیں۔ کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کیجئے"[۷]

---

[۱] اللہ کے علم میں سب کچھ ہے۔ جو حساب کے دائرہ میں آئے گا اللہ اس کا حساب لے گا۔ دل کے وسوسے اور خیالات جو انسان کے اختیار میں نہیں ہیں وہ حساب کے دائرہ سے باہر ہیں حساب اس میں ہوگا جو انسان کے اختیار میں ہے۔

[۲] یہ ان چیزوں کا بیان ہے جن پر ایمان لانا ضروری ہے۔

۳۔ یہ مومنانہ طرزِ ایمان ہے جس میں کسی پیغمبر و رسولؑ کے درمیان تفریق نہیں کی جاتی ہے کہ کسی کو مانا اور کسی کو نہ مانا، یا ایک کو مانا اور سب کا انکار کر دیا۔ اس میں سب کی تصدیق کی جاتی ہے، تکذیب (جھٹلانا) کسی کی نہیں ہوتی ہے۔

۴۔ یہ مومنانہ طرزِ عمل ہے جس میں نیازمندی اور فرمانبرداری ہے، نافرمانی و سرکشی نہیں ہے۔

۵۔ یہ ہدایتِ الٰہی کے احکام پر تبصرہ ہے کہ اس میں کوئی حکم مشقت و برداشت سے زیادہ نہیں دیا جاتا ہے۔

۶۔ یہ انسان پر اس کے اعمال و انجام کی ذمہ داری بتائی گئی ہے کہ اسی پر ہے، کسی اور پر نہیں ہے۔

۷۔ یہ دعا کے الفاظ ہیں جو نہایت جامع اور دل کو کھینچنے والے ہیں۔ اس "بوجھ" میں مصائب مشکلات، آزمائش و رکاوٹیں اور دشمن کے مظالم وغیرہ سبھی آ جاتے ہیں۔

ماہنامہ **میثاق** لاہور

کے جون ۹۱ء کے شمارے کے اہم مضامین:

(۱)

مسلم فیملی لاز آرڈیننس پر علماء کرام کا تبصرہ

۱۹۶۱ء میں ایوب خان کے نافذ کردہ خلافِ اسلام عائلی قوانین پر تمام مکاتیبِ فکر کے چوٹی کے علماء کا متفقہ بیان --- ایک تاریخی دستاویز

(۲)

عظمتِ قرآن

بزبانِ قرآن و صاحبِ قرآن

امیر تنظیم اسلامی، ڈاکٹر اسرار احمد کا ایک ایمان افروز خطاب

--- درج ذیل پتے سے طلب کریں ---

دفتر مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور۔ ۳۶۔ کے، ماڈل ٹاؤن